عمرہ پر جانے سے پہلے عقیقہ کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1495

تاریخ اجراء: 17 شعبان المعظم 1445ھ / 28 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک گاؤں میں عمرے پر جانے سے پہلے، گیارہ لوگ جن میں تین عورتیں اور آٹھ مرد ہیں، وہ سب مل کر ایک بیل سے عقیقہ کرنا چاہ رہے ہیں، ایک ہی جگہ کھلانا چاہ رہے ہیں، کیا ان کا عقیقہ کرنا ضروری ہے اور بعض عمرے پر جانے والے عقیقہ نہیں کر رہے، کیا وہ بغیر عقیقہ کئے عمرہ پر جاسکتے ہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عمرے پر جانے سے پہلے عقیقہ کرنا شرعاً لازم وضروری نہیں ہے، عقیقہ کئے بغیر بھی عمرے پر جایا جاسکتا ہے۔ نیز بیل اور دیگر قربانی کے بڑے جانوروں میں زیادہ سے زیادہ سات افراد کی طرف سے عقیقہ کیا جاسکتا ہے، گیارہ افراد کے عقیقہ کے لئے اگر ایک ہی بیل ذبح کیا، تو کسی کا عقیقہ کرنا شمار نہ ہوگا۔

عقیقہ سے متعلق مزید تفصیلی معلومات جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ بنام "عقیقے کے بارے میں سوال وجواب" کا مطالعہ فرمائیں، درج ذیل لنک پر کلک کرکے یہ رسالہ ڈاؤنلوڈ کیا جاسکتا ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/aqeeqay-kay-baray-main-sawal-jawab

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم